قارئین کے خطوط

قارئین کرام کے خطوط میں سے چند ایک کے اقتباسات ان سطور میں آپ کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ جگہ کی کمی کی وجہ سے تمام خطوط نہیں چھاپے جاسکتے لہذا ان محترم قارئین کے نام آخر میں دیے جا رہے ہیں جن کے خطوط ہمیں موصول ہوئے ہیں۔

☆ سید جمیل احمد رضوی چیف لائبریرین پنجاب یونیورسٹی لائبریری رقم طراز ہیں :

''المیزان'' کا شمارہ ''۶'' موصول ہوا اس گرانبہا تحفہ کے لیے از حد ممنون ہوں۔ رسالے کو دیکھ کر طبیعت پر بہت زیادہ فرحت و انبساط کا احساس ہوا۔ اس کے صوری حسن کو دیکھ کر آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں اور اس کی معنوی خوبصورتی دل و دماغ کو منور کر دیتی ہے۔ اس کے اجراء سے قرآنیات کے مجلاتی ادب میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔ مقالات کا انداز علمی اور تحقیقی ہے۔ ان کے مندرجات میں عصری تقاضوں کو پیش نظر رکھا گیا۔ ہے آپ کی یہ خدمت عالم اسلام کے لیے بالعموم اور برصغیر پاک و ہند کی اسلامی دنیا کے لیے بالخصوص قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ بلاشبہ اس طرح کے تحقیقی کام تائید ایزدی کے بغیر ممکن نہیں ہوتے۔ اسلامی تعلیمات کے احیاء و ارتقاء کے لیے مطالعہ قرآن بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے اسی کے بارے میں کہا ہے :

گر تو می خواہی مسلمان زیستن   نیست ممکن جز بہ قرآن زیستن

☆ جناب عامر حمید فیصل آباد سے لکھتے ہیں :

آپ اور آپ کے صاحب علم احباب کی مشترکہ کاوش ''المیزان'' پڑھنے کا موقع ملا تو مجھ جیسا تاریخ کا طالب علم (گو پیشے کے اعتبار سے میں تاریخ کا استاد ہوں) بھی آپ کی محنت و کاوش کو محسوس کئے بنا نہ رہ سکا۔ میں نے المیزان کے مطالعہ کے بعد یہ محسوس کیا کہ وہ سوالات جو موجودہ دور کے تعلیم یافتہ انسان کے اندر جنم لیتے ہیں اور وہ موجود رائج اصطلاحات اور پیدا شدہ سوالات کی صورت میں مدلل جواب جو چاہتا ہے وہ آپ اور آپ کے اہل علم ساتھیوں نے فراہم کرنے کی بھرپور سعی کی ہے' جو لائق تحسین و مبارک ہے۔